info@darulfalah.pk
Facebook.com/DarulFalahPK Twitter.com/DarulFalahPK
Whatsapp +92 307 2809638

darulfalah.pk

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذان کے وقت تلاوت کا حکم:

سوال: تلاوت کرتے ہوئے اذان شروع ہو جائے تو تلاوت میں مشغول رہے یا کہ تلاوت چھوڑ کر اذان سُنے، اور اذان ختم ہونے کے بعد پھر تلاوت کرے؟ المستفیہ: بنتِ ع۔ر

جواب: مستحب یہ ہے کہ تلاوت چھوڑ کر اذان کی طرف متوجّہ ہو، اور اس کا جواب دے۔
(کذا فی ردالمحتار: ۳۷۱/۱)

محلے کی اذانوں میں سے کس کا جواب دیں:

سوال: اگر کئی مسجدوں سے اذان سُنائی دے، تو کس مسجد کی اذان کا جواب دیں؟ صرف اپنے محلّہ کی مسجد کا جواب کافی ہے؟ المستفتیہ: بنت ج۔ش

جواب: بہتر یہ ہے کہ سب اذانوں کا جواب دے، اگر اس میں تکلیف ہو تو پہلی اذان کا زیادہ حق ہے، اس کا جواب دیا جائے، خواہ محلّہ کی مسجد میں ہو یا دوسری جگہ۔ (کذا فی ردالمحتار: ۳۶۹/۱)

Mufti Dr. AHMED Khan Sahab
Damat Barkatuhum